96922-گھر میں اکیلے شخص کے لیے نماز عید

سوال

کیا میرے لیے گھر میں اکیلے نماز عید ادا کرنی جائز ہے کیونکہ میں بیماری کی بنا پر مسجد نہیں جا سکتا ؟

پسندیدہ جواب

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق نماز عید ہر استطاعت رکھنے والے شخص پر فرض عین ہے جیسا کہ سوال نمبر (48983) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے .

اور اگر آپ بیماری کی بنا پر نماز عید کے لیے نہیں جا سکتے تو آپ پر کوئی گناہ نہیں، اور کیا آپ کے لیے گھر میں ایسا کرنا جائز ہے ؟

اس میں فقہاء کا اختلاف ہے، جمہور کے ہاں مشروع ہے، لیکن حنفیہ اس کے خلاف ہیں.

مزنی نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ :

"اکیلا گھر میں نماز عید ادا کریگا، اور مسافر اور غلام اور عورت بھی" انتہی

دیکھیں : مختصر الام (125/8).

اور الخرشی المالکی کہتے ہیں :

"جس کی نماز عید امام کے ساتھ رہ جائے تو وہ اسے ادا کرے.

اور آیا وہ جماعت کے ساتھ ادا کرے یا علیحدہ علیحدہ ؟

اس میں دو قول ہیں" انتہی

دیکھیں : شرح الخرشی (104/2).

اور المرداوی حنبلی رحمہ اللہ نے الانصاف کہتے ہیں :

"اور اگر اس کی نماز (یعنی نماز عید) رہ جائے تو اس کے لیے اسی طرح (جس طرح امام ادا کرتا ہے) نماز ادا کرنا مستحب ہے" انتہی

اور ابن قدامہ حنبلی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اور اسے اختیار ہے کہ اگر چاہے تو وہ اکیلا نماز ادا کر لے اور اگر چاہے تو جماعت کے ساتھ" انتہی

اورالدر المختار مع حاشیۃ ابن عابدین حنفی میں ہے :

"اگراس کی نمازامام کے ساتھ رہ جائے تووہ اکیلاادا کریگا" انتہی

اورشیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے احناف کا قول اختیارکیا ہے، اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ نے بھی اسے راجح قرار دیا ہے"

دیکھیں : الشرح الممتع (156/5).

اورفتاوی اللجنۃ الدائمۃ میں درج ہے :

"نماز عید فرض کفایہ ہے؛اگرکچھ لوگ اداکریں جوکافی ہوں توباقی افراد سے ساقط ہوجائیگی.

اورجس کی نمازرہ جائے اوراس کی قضاء کرنا چاہے تواس کے لیے مستحب ہے، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم نمازکے لیے آؤ توتم وقاراورسکون سے آؤ جوتمہیں مل جائے اسے اداکرو، اورجورہ جائے اس کی قضاء کرو"

اورانس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ :

"جب ان کی امام کے ساتھ نمازعیدرہ جاتی تووہ اپنے اہل وعیال اورغلاموں کوجمع کیا پھران کے غلام عبداللہ بن ابی عتبہ اٹھ کرانہیں دورکعت پڑھاتے اوران میں تکبیریں کہتے.

جوشخص عیدکے روزآئے اورامام خطبہ دے رہاہووہ خطبہ سنے اورپھراس کے بعد نمازاداکرے تاکہ دونوں مصلحتوں کوجمع کرسکے"

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اور صحابہ کرام پراپنی رحمتیں نازل فرمائے. انتہی

مستقل فتوی اینڈعلمی ریسرچ کمیٹی.

الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز.

الشیخ عبدالرزاق عفیفی.

الشیخ عبداللہ بن غدیان.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (306/8).

واللہ اعلم.